سوال

(398) جنس بدل کر واپس لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص پانچ پسیری مکئی یا جو کسی کو دے اور چار ماہ کے بعد چار پسیری چاول لے تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی پانچ پسیری مکئی یا جو کسی کو دے اور چار مہینے کی مدت پر جو بوقت دینے کے قرار پا چکی ہے چار پسیری چاول لے تو ایسا لین دین جائز ہے۔ یہ ایک قسم کی بیع ہے جس کو شرع شریف میں بیع سَلَم یا بیع سَلَف کہتے ہیں۔ بخاری شریف کی کتاب السلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے:

ابن عباس رضى الله عنهما قال: "قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ بِالتَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلاَثَ، فَقَالَ: (مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ، فَفِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ، إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ) "[1] (رواه البخاري (2240)، ومسلم (4202).

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ دو دو تین تین سال پہلے رقم دے کر کھجوریں خریدلیتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کھجوروں کی بیع سلف کرے تو اسے چاہیے کہ معلوم ماپ اور معلوم تول کے ساتھ معلوم مدت کے لیے بیع سلف کرے)

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٢١٢٥) صحيح مسلم، رقم الحديث (١٦٠٤)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 614